رہبر معظم کا قرآن مجید کے بین الاقوامی مقابلوں کے شرکاء سے خطاب - 5 /Jul/ 2011

بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم

الحمدللّٰہ ربّ العالمین و صلّی اللّٰہ علی محمّد و آلہ الطّاھرین

بحمد اللہہمیں خدا وند متعال کی اس توفیق پر بیحد مسرت ہے کہ اس نے ہمیں مزید ایک سال زندگي عطا کی اور ہمیں ایک بار پھر قرآن مجید کے اس دلنشیں ، لذت بخش اور شیریں اجلاس سے فیض یاب ہو نے کا موقع عطا کیا عزیز برادران نے قرآن مجید جو تلاوت فرمائی اس سے میں بہت محظوظ اور لطف اندوزہوا۔ اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ان تمام عزیزوں کو، آپ تمام حضرات کو، ہم سب کو قرآن کے ساتھ محشور فرمائے۔ ہم دنیا میں بھی قرآن کے ہمراہ رہیں، قرآن کے ساتھ زندگی بسر کریں، ہماری سانسوں میں قرآن بسا رہے اور آخرت میں بھی، قیامت کے دن بھی قرآن مجید ہمارا شفیع قرار پائے اورہمارے خلاف شاکی نہ ہو۔ یہ ہماری دلی تمنا ہے۔

مرکز اتحاد

قرآن کریم کے ان بین الاقوامی مقابلوں میں جو خاص بات نظر آئی وہ یہ تھی کہ قرآن یکجہتی کا محور ہے، قرآن اتحاد کا مرکز ہے۔ ہم مسلمانوں کے پاس اتحاد کے بہت سے عوامل ہیں۔ ان میں سے ایک یہی قرآن کریم ہے جو شاید سب سے زیادہ اہم ہے ۔ تمام مسلمان اورتمام مسلم اقوام قرآن مجید کے سامنے سر تسلیم خم کرتی ہیں، قرآن سے درس حاصل کرتی ہیں، خود کو قرآن سے نزدیک کرنے کی تلاش و کوشش کرتی ہیں۔ یہ بڑی اہم چیز ہے۔ اسلام اور قرآن کریم کے دشمنوں کی یہ سعی و کوشش رہی ہے کہ مسلم اقوام کے درمیان اختلافات پیدا کریں ، انہیں ایک دوسرے سے الگ تھلگ رکھیں بلکہ انہیں ایک دوسرے کا حریفاور دشمن بنا کر ایک دوسرے کے مد مقابل کھڑا کردیں، انہیں ایک دوسرے کا دشمن ظاہر کریں۔ اس کی اصل وجہ ہم مسلمانوں کی قرآن سے غفلت اور دوری ہے۔ جب تمام مسلمان، اور پوری امت مسلمہ اس آسمانی کتاب کو، اس ملکوتی پیغام کو، اس تحفہ الہی کو مانتی ہے تو اجتماع و اتحاد کے لئے اس سے بہتر کیا ذریعہ ہو سکتا ہے؟! ہم سب کو چاہیے کہ اس معنوی اور روحانی دسترخوان پر جمع ہوں اور عزت و قدرت کے اس اسلامی و الہی سرچشمے سے فیضیاب اور بہرہ مند ہوں۔

ہم سے دو بڑی غفلتیں سرزد ہوئی ہیں۔ ایک تو اس بات سے غفلت ہوئی ہے کہ قرآن ہم مسلمانوں کے اتحاد و اجتماع کا وسیلہ ہے۔ اور ہم سے دوسری غفلت قرآنی مفاہیم پر یقین و اعتقاد پیدا کرنے اور قرآن میں مذکور اللہ تعالی کے وعدے کی حقانیت کو سچے دل سے تسلیم کرنے میں ہوئی ہے۔ ہمیں اللہ تعالی کے وعدوں پر پورا یقین رکھنا چاہیے۔ اگر ہم نے اللہ تعالی کے وعدوں پر یقین حاصل کر لیا تو امت مسلمہ کے سامنے اتحاد و یکجہتی، عزت و وقار اور قدرت و طاقت کا راستہ کھل جائے گا۔ امت اسلامیہ پسماندگی سے نجات حاصل کر لے گی۔ مصر سے تشریف لانے والے استاد محترم نے ابھی جو آیت پڑھی ؛ «ان ینصرکم اللّٰہ فلا غالب لکم» ؛ (1) اگر اللہ تعالی نے تمہاری مدد فرمائي تو پھر دنیا کی کوئی طاقت تم پر غلبہ پیدا نہیں کر سکتی اور «و ان یخذلکم فمن ذالّذی ینصرکم من بعدہ» ؛ (2) اگر اللہ تعالی تمہاری مدد نہ کرے، معاونت نہ فرمائے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا؟ یہ ایک واضح اور درخشاں پیغام ہے۔ مسلمان قوموں کو چاہیے کہ اس پیغام کو پرچم پر تحریر کرکے اپنی نگاہوں کے سامنے رکھیں اور اسے بار بار پڑھیں۔ «ان ینصرکم اللّٰہ فلا غالب لکم» اگر اللہ تعالی نے

تمہاری مدد کی تو پھر دنیا کی کوئی طاقت تم کو مغلوب نہیں کر سکتیـ ہم کیا کریں کہ اللہ تعالی ہماری مدد فرمائے؟ یہ بہت اہم نکتہ ہے کہ ہم کیا کام کریں کہ اللہ تعالی کی نصرت و مدد ہمارے شامل حال ہو جائے؟ اس کا جواب قرآن نے ہمیں یوں دیا ہے ؛ «ان تنصرو اللّٰہ ینصرکم» (3)، «و لینصرنّ اللّٰہ من ینصرہ» (4) تم اللہ کی نصرت کرو، دین خدا کی نصرت کرو، اللہ کے لئے قیام کرو تو اللہ تعالی تمہاری مدد فرمائے گاـ جہاں بھی قوموں نے اللہ کے دین کے لئے قیام کیا اور اپنے تمام وسائل کو استعمال کیا اللہ تعالی نے ان کی مدد کی ہے اور جب اللہ کی جانب سے ان کی مدد ہو گئی تو پھر کوئی طاقت انہیں مغلوب نہیں کر سکیـ اس کا مشاہدہ ہم نے اپنے ملک میں کیا ہےـ ہم نے اس کا بھی تجربہ کیا اور آزمایا ہے کہ «انّ اللّٰہ لا یغیّر ما بقوم حتّی یغیّروا ما بأنفسھم» (5) اس کا تجربہ ایرانی قوم نے کیا ہےـ ہم نے عملی طور پر اسے آزمایا ہےـ ہم نے خود کو بدلا تو اللہ تعالی نے ہمارے حالات تبدیل کر دیئےـ بڑی حیرت انگیز بات یہ ہے اگر ہم نے ایک قدم بڑھایا تو اللہ تعالی نے ہمیں دس قدم آگے پہنچا دیاـ ہم نے خود کو ذرا سے بدلا تو اللہ نے ہماری بے پناہ مدد کی اور ہمارے حالات کو باکل تبدیل کر دیاـ ا

آج بھی ہم دنیا میں اس بات کا مشاہدہ کر رہے ہیںـ اس وقت آپ مصر کے عوام کو دیکھئے! وہی اللہ اکبر کا نعرہ ہے، وہی جماعت کے ساتھ نماز ہے، وہی اسلامی نعرے ہیںـ اس انداز سے وہ میدان میں اترے تو اللہ تعالی نے بھی ان کی مدد فرمائیـ کیا امریکہ کے لئے یہ چیز قابل برداشت تھی کہ مصر میں یہ تبدیلیاں رونما ہوں؟ کیا غاصب صیہونی محاذ جو تمام مغربی طاقتوں کے اندر اپنی جڑیں پھیلائے ہوئے ہے ان تغیرات کو برداشت کر پا رہا ہے؟ لیکن یہ تبدیلیاں رونما ہوئیں! کیوں؟ اس لئے کہ جب اللہ تعالی مدد کرتا ہے تو پھر دوسری تمام طاقتیں کاغذی شیر بن کر رہ جاتی ہیںـ قوموں کو اس طریقے سے اپنا وقار حاصل کرنا چاہیےـ «و للّٰہ العزّۃ و لرسولہ و للمؤمنین» ؛ (6) عزت تو خدا کے ہاتھ میں ہے «تعزّ من تشاء و تذلّ من تشاء» ؛ (7) وہی جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے رسوا کر دیتا ہےـ اللہ سے عزت کی دعا کیجئےـ ہمیں قرآن کی صحیح شناخت حاصل کرنے کی ضرورت ہےـ قرآن پر اپنے پورے وجود سے، اپنے دل کی گہرائی سے ایمان یقین پیدا کرنے کی ضرورت ہے، صرف ظاہری یقین کافی نہیں ہےـ ہمیں دل کی گہرائیوں سے قرآن کے وعدوں پر یقین کامل حاصل کر لینا چاہیےـ آج ان وعدوں پر یقین کرنا زیادہ آسان ہےـ آج جس دور میں ہم اور آپ زندگی بسر کر رہے ہیں اس میں الہی بشارتوں اور نشانیوں کی عملی مثالیں اتنی زیادہ ہیں کہ آسانی کے ساتھ ان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ انسان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہےـ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس اطمینان کی بات اس آیت میں کی ہے ؛ «و لکن لیطمئنّ قلبی»، (8) وہ اطمینان انسان کو آج حاصل ہو رہا ہے کیونکہ وہ آنکھوں سے دیکھ رہا ہے، حقائق نظروں کے سامنے ہیںـ ایران پہلے کیا تھا؟ ایران طاغوتی عناصر کے چنگل میں جکڑا ہوا تھا، امریکہ کا ایران تھا، غاصب صیہونیوں سے وابستہ ایران تھاـ ایران کیا تھا اور آج کیا بن چکا ہے؟ آج ایران سامراج اور صہیونزم کے خلاف جدوجہد کا مرکز اور مسلم اقوام کا مضبوط سہارا بن چکا ہےـ اس کا ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیںـ یہ قرآن کی دعوت، قرآن کے پیغام اور قرآن کی بشارتوں کا کرشمہ ہے جو ہمیں دی گئی ہیںـ

میں اساجلاس میں اپنے ملک کے اہل قرآن سے خاص طور پر جو بات پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ قرآن کے حفظ پر زیادہ توجہ دیںـ حفظ کرنا ایک ذریعہ اور وسیلہ ہے، حفظ اصلی منزل نہیں ہےـ حفظ قرآن وسیلہ ہے، یہ وسیلہ ہے قرآن کی بآسانی تلاوت کرنے کا، اسے بار بار دوہرانے کا، آیتوں میں تدبر کرنے کاـ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں، اپنے حافظہ کی قوت کو کام میں لائیںـ بچوں اور نوجوانوں کو قرآن کے حفظ کی طرف راغب کریں! البتہ موجودہ صورت حال کا ماضی سے کوئی موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہےـ ہم بہت آگے پہنچ چکے ہیں لیکن ابھی بھی بہت کچھ کرنے کوباقی ہےـ اب تک ہمارے ملک میں جو کام انجام پائے ہیں، کم ہیںـ حفظ قرآن کی سمت بڑھنا ہےـ جب حفظ قرآن کا مرحلہ طے پا جائے گا، یہ ہدف حاصل ہو جائے گا تو تدبر اور تفکر کا راستہ بھی ہموار ہو جائے گا اور یہی تدبر اہم اور کلیدی شئ ہےـ قرآن مجید میں میں تدبر اور اس کی آیات میں غور و فکر کلیدی ہدف ہےـ

ہم اپنے ملک کے تمام اہل قرآن کو اس اجلاس کے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور اللہ تعالی سےدعا

کرتے ہیں کہ وہ قرآن کے صدقہ میں اپنی رحمتیں آپ پر نازل فرمائے اور ہم سب کو دنیا و آخرت میں قرآن کی ہمراہی اور شفاعت نصیب کرے۔

والسّلام علیکم و رحمۃاللّٰہ و برکاتہ

---

1) آل‌عمران: 160
2) همان
3) محمد: 7
4) حج: 40
5) رعد: 11
6) منافقون: 8
7) آل‌عمران: 26
8) بقره: 260